بسم اللہ الرحمن الرحیم

پانچ نمازیں ادا نہیں کیں اور حیض آ گیا، تو کیا سب نمازیں معاف ہو جائیں گی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک عورت نے پانچ فرض نمازیں ادا نہیں کیں اور پانچویں نماز کے وقت میں اسے حیض شروع ہو گیا، تو کیا یہ ساری نمازیں معاف ہو جائیں گی؟

جواب

جس نماز کے وقت میں حیض شروع ہوا ہے، صرف اس وقت کی نماز معاف ہو گی، اس سے پہلے حالتِ طہر میں اگر کچھ نمازیں قضا ہوئی ہوں تو وہ معاف نہیں ہوں گی، وہ نمازیں پاک ہونے کے بعد بطورِ قضا ادا کرنا ہوں گی، اور قصداً قضا کرنے کی وجہ سے توبہ بھی کرنی ہوں گی۔

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "نماز کا آخر وقت ہو گیا اور ابھی تک نماز نہیں پڑھی کہ حیض آیا، یا بچہ پیدا ہوا تو اس وقت کی نماز معاف ہو گئی۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 380، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2546

تاریخ اجراء: 26 ربیع الثانی 1447ھ/20 اکتوبر 2025ء